از عدالتِ عظمی

ریاست ایم۔پی۔

بنام

سریش گپتا و دیگر

تاریخ فیصلہ: 8 ستمبر 1995

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

فوجداری اپیل -زیر التواء مقدمات -ذیل کی عدالتوں کے ذریعے تصفیہ - متعلق ہدایات۔

فریقین کے درمیان زیر التواء کچھ معاملات کے حوالے سے؛

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: درج ذیل عدالتیں فریقین کے درمیان تمام زیر التواء یا منسلک معاملات کو ان کی خوبیوں کی بنیاد پر عدالت عالیہ کے متنازعہ حکم میں کیے گئے کسی بھی نتائج اور مشاہدات سے متاثر ہوئے بغیر نمٹانے کے لیے آزاد ہیں۔[B-457]

فوجداری اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 86-1085، سال 1995۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

رٹ پٹیشن نمبر 671 اور 596، سال 1995 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے 5.5.95 اور 27.4.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پی پی راؤ، اوماناتھ سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے یو آر للت اور ڈی ڈی ٹھاکر، بی کے ستیجا، وپن گوگیا، ایس کے جین اے پی دھمیجا، پی آر جین، وویک گمبھیر، انیل کمار ایس کے گمبھیر اور کے جی مہیشوری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے لیے تعلیم یافتہ مشورے سنے ہیں۔ مدعا علیہ سادھوی رتھامبرا کو پہلے ہی رہا کر دیا گیا ہے۔ مدعا علیہ کے سینئر وکیل شری ڈی ڈی ٹھاکر نے کہا ہے کہ ریاست زیر التواء معاملات یعنی نہ صرف متعلقہ ایف آئی آر بلکہ فریقین کے درمیان دیگر متعلقہ معاملات پر بھی آگے بڑھنے کے لیے آزاد ہو گی۔ درج ذیل عدالتیں آگے بڑھیں گی اور ان مقدمات کا فیصلہ کریں گی جو عدالت عالیہ کے متنازعہ حکم میں کیے گئے کسی بھی نتائج اور مشاہدات سے متاثر نہیں تھے اور خالصتاً کیس کی خوبیوں کی بنیاد پر تھے۔ اپیل کنندہ کے سینئر وکیل شری پی پی راؤ نے اس تجویز سے بہت منصفانہ طور پر اتفاق کیا ہے۔

دونوں وکلاء کی طرف سے اٹھائے گئے مذکورہ بالا انتہائی منصفانہ موقف کے پیش نظر، ہم اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ درج ذیل عدالتیں فریقین کے درمیان تمام زیر التواء یا متعلقہ معاملات کو ان کی خوبیوں کے مطابق نمٹانے کے لیے آزاد ہیں، بغیر کسی نتیجے اور مشاہدات سے متاثر ہوئے جو عدالت عالیہ نے متنازعہ حکم میں دیے ہیں۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل نمٹادی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document